6656 ـ پیشاب کے قطرے آنے والا کیا کرے ؟

سوال

مشکل یہ ہے کہ میری غدود بڑھ چکی ہے اور بعض اوقات پیشاب سے فارغ ہو کر بہت انتظار کرنے کے بعد جب کھڑا ہوتا ہوں تو کچھ قطرے میرے پاؤں پر گرتے ہیں، اس حالت میں نماز ادا کرتے ہوئے مجھے بہت پریشانی ہوتی ہے، غسل کرنے یا اپنا لباس تبدیل کرنے کی میرے اندر پہلے سے استعداد نہیں ہوتی، اس لیے ایک ہی دن میں میری کئی ایک نمازیں رہ جاتی ہیں.
کیا میں نمازیں قضاء کیے بغیر بروقت نماز ادا کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پیشاب یا قطرہ خارج ہونے سے غسل واجب نہیں ہوتا، بلکہ اس سے صرف وضوء کرنا اور بدن یا لباس کو جہاں پیشاب لگا ہو اسے دھونا واجب ہوتا ہے.

آپ نے جو اپنی حالت بیان کی ہے کہ بعض اوقات پیشاب کے قطرے خارج ہوتے ہیں، اگر تو ان قطروں پر آپ کنٹرول نہیں کر سکتے تو یہ مسلسل پیشاب کی بیماری میں شامل ہونگے اس لیے آپ درج ذیل عمل کریں:

اول:

شرمگاہ کو پانی سے دھوئیں.

دوم:

بدن اور لباس کو جہاں پیشاب لگا ہو اسے دھوئیں (لباس تبدیل کرنا ضروری نہیں ہے).

سوم:

شرمگاہ پر روئی یا رومال وغیرہ رکھ لیں تا کہ پیشاب نہ پھیلے.

چہارم:

ہر نماز کے لیے وضوء کریں، اور اپنی حالت پر ہی فرض یا نفلی نماز جو چاہیں ادا کر لیں، وضوء کرنے کے بعد خارج ہونا کوئی نقصان دہ نہیں ہوگا کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو .

لیکن آپ کی نماز رہنی نہیں چاہیے اور نہ ہی نماز کے وقت سے تاخیر کر کے ادا کریں بلکہ بروقت نماز ادا کریں تو آپ کی نماز صحیح ہے.

یہ تو مسلسل پیشاب کی بیماری والی حالت میں ہوگا، لیکن اگر پیشاب کے بعد تھوڑا بہت خارج ہو اور اس کے بعد رك جاتا ہو تو آپ نماز یا اذان سے پندرہ منٹ قبل لیٹرین جائں اور پھر اپنا کام مکمل کریں تا کہ استنجاء کرنے کے بعد آپ کے کپڑے خراب نہ ہوں، اور پھر استنجاء کرنے کے بعد وضوء کر کے نماز ادا کر لیں.

واللہ اعلم .